

Press Release

August 24, 2017

For immediate release

ایس ای سی پی بیمہ قوانین کا نفاذ یقینی بناتے ہوئے پالیسی ہولڈروں کی شکایت حل کروائے گا

اسلام آباد، ۲۴ اگست: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان (ایس ای سی پی) نے جولائی اور اگست کے مہینوں میں چھ بیمہ کمپنیوں کے خلاف کارروائیاں پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔ بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے پر ان کے چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹروں اور کمپنیوں کے خلاف احکامات جاری کئے گئے۔

ان کارروائیوں میں سے اکثریت کا تعلق کمپنیوں کی جانب سے بیمہ کمپنیز (مستحکم اور دانشمندانہ انصرام) ضوابط ۲۰۱۲ پر عمل درآمد نہ کرنا، پالیسی ہولڈروں کی شکایات کا ازالہ کرنے اور ری انشورنس کے احکامات پر عمل درآمد میں ناکامی تھا۔

ایس ای سی پی نے اس عرصہ کے دوران بیمہ کاروں کو اظہار وجوہ کے نوٹس جاری کرتے ہوئے سات نئی کارروائیوں کا بھی آغاز کیا۔ جاری کئے گئے نوٹسز میں سے زیادہ تر کا تعلق اپنے صارف کی پہچان، مالیاتی گوشوارے جمع کروانے میں ناکامی، ویب سائٹ پر غلط معلومات کی فراہمی بیمہ کاروں کے لئے نافذ شدہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس ۲۰۱۶ پر عمل درآمد میں ناکامی سے تھا۔

ایسی کارروائیوں کا بنیادی مقصد فی الوقت نافذ العمل قوانین برائے بیمہ کا نفاذ یقینی بنانا ہے تاکہ حصص داروں اور پالیسی ہولڈروں کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ ایک معاملہ میں کمپنی کو ہدایت جاری کی گئی کہ وہ بیمہ کے نئے معاہدوں میں شرکت سہل بنائے۔ مزید ازاں کمپنیوں کو ہدایت کی گئی کہ تمام پالیسی ہولڈروں کی شکایات اور ادائیگیوں کو نمٹایا جائے۔ ایک دوسرے کیس میں، ایک کمپنی نے اپنا پچانوے فیصد رسک بیرون ملک محفوظ رکھا ہوا تھا جو کہ بیمہ قواعد ۲۰۱۷ کے قاعدہ ۱۸ کی خلاف ورزی ہے جس کے مطابق کمپنی کو اپنا رسک مارکیٹ میں رکھنے کے لئے کمیشن کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ بیمہ پالیسی ہولڈروں یا ان کے ورثاء کی جانب سے درج کروائی جانے والی شکایات کا برق رفتاری کے ساتھ ازالہ کرتے ہوئے، یکم جولائی سے لے کر اب تک، ایس ای سی پی نے بیمہ پالیسی ہولڈروں کی پچھتر شکایات نمٹائیں اور صرف دو ماہ کے عرصے میں پالیسی ہولڈروں کو تریپن لاکھ باون ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ روپے تک کا مکملہ ریلیف فراہم کیا گیا۔ پالیسی ہولڈروں کی شکایات کی بروقت حل، پالیسی ہولڈروں کے حقوق کے تحفظ کے لئے ایس ای سی پی کے عزم کا اظہار ہے۔